الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

2564586:فیکس 2560300-2560400:فون www.jamiabinoria.net:ویب سائٹ darulifta@gmail.com:ای میل

Name :> **Muhammad Aslam khan**
Address :> **Karachi**
Subject :> **NAMAZ**
Writer :> بلال معاویہ

Serial No :> **9780**
Fatwa No :>
Date :> **9/22/2010**
Email :>

Asalam-o-Allahkum
Hazrat agar imam e masjid jamaet karana k lia mimber ma kharki(window)sa aa a to kia asa amal munasib ha hadees o quran k hawala sa roshni dalean
2sra sawal ya ha k kia namaz a janaza ke imamat masjid k andar sa ho sakti ha jab k jnaza masjid sa bahar mimber k aaga ho or mimber sa 1 kharki(window)3ft x 6ft ke khuli ho Bara a maharbani is masala ma rahnomai farmaen
shukria

السلام علیکم!

(۱) حضرت اگر امام مسجد جماعت کرانے کیلئے ممبر میں لگی کھڑکی سے آئے تو کیا ایسا عمل مناسب ہے؟ قرآن و حدیث کے حوالے سے روشنی ڈالیں۔

(۲) دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا نمازِ جنازہ کی امامت مسجد کے اندر سے ہو سکتی ہے جبکہ جنازہ مسجد سے باہر ممبر کے آگے ہو اور ممبر سے ایک کھڑکی 3 فٹ x 6 فٹ کی کھلی ہو۔ برائے مہربانی اس مسئلہ میں راہنمائی فرمائیں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) امام کا محراب کی جانب کے دروازہ سے داخل ہونا بلاشبہ جائز اور درست ہے، اور وہ دروازہ بعض جگہ امام ہی کی ضرورت کیلئے رکھا جاتا ہے۔ تاہم اگر وہ دروازہ نہ ہو بلکہ کھڑکی ہو تو کھڑکی سے آنا ادب کے خلاف ہے اس لیے اس عادت کا ترک بہتر ہے۔

(۲) واضح ہو کہ اگر میت کے ساتھ امام اور چند مقتدی مسجد سے باہر محراب کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور باقی لوگ مسجد میں صفیں بنا کر نمازِ جنازہ اداء کریں تو شرعاً اس کی گنجائش ہے۔ تاہم اگر جنازہ گاہ یا الگ کوئی جگہ ہو جس میں نمازِ جنازہ ادا کرنا ممکن ہو تو مسجد کی بجائے اس جگہ نمازِ جنازہ پڑھنے کا اہتمام کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اگر کوئی اور صورت ہو تو تفصیل لکھ کر اس کے بارے میں بھی حکمِ شرعی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

(جاری ہے)

كما في الشامية تحت (قوله بناء على أن المسجد) فلا يكره إذا كان الميت خارج المسجد وحده أو مع بعض القوم وإليه مال في المبسوط والمحيط وعليه العمل وهو المختار اهـ (٢/٢٢٥) - والله اعلم بالصواب

محمد بلال معاويه
دار الافتاء جامعه بنوريه عالميه كراچی ۱۶
٦/ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعه بنوریه
۱۳/ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعه بنوریه
۱۲/ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعه بنوریه

نائب رئیس دار الافتاء جامعه بنوریه العالمیه

دار الافتاء
۹۷۸۰
۱۷/٤/۱۴۳۲ھ

23/3/11